SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, August 27, 1990

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House), Islamabad, at 10.30 of the clock in the morning, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

أعوذ بالله من الشيطن الرجيم
بسم الله الرحمن الرحيم

قل أغير الله أبغي ربا وهو رب كل شيء
ولا تكسب كل نفس الا عليها ولا تزر وازرة وزر اخرى ثم
الى ربكم مرجعكم فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, August 27, 1990

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House), Islamabad, at 10.30 of the clock in the morning, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ

اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ

ترجمہ

کہو کیا میں خدا کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور
وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو
اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ)
کا بوجھ نہیں اٹھائیگا۔ پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف
لوٹ کر جانا ہے۔ تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے
تھے وہ تم کو بتائے گا۔

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین: وقفہ سوالات۔ سوال نمبر ۹ پروفیسر خورشید احمد۔

BAN IMPOSED ON RECRUITMENT

***Prof. Khurshid Ahmed:**

9. Will the Minister for Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

a) The details of the orders made by the present Government during the year 1988-89 imposing ban on fresh recruitments and lifting of ban on these recruitments; and

b) Whether it is a fact that despite the period of ban recruitments to the various departments/organizations of the Government of Pakistan were made on the recommendations of the Placement Bureau; if so, the details of the orders under which the Chief of the Placement Bureau was authorized to make nominations against such vacancies?

جناب چیئرمین: اس کا جواب تو کوئی نہیں آیا

جناب سید تاج عزیز: آپ کو یاد ہوگا کہ یہ سوال پہلے بھی آیا تھا۔ اور اس میں جو جواب مانگا گیا تھا وہ تھا۔

details of the orders under which the Chief of the Placement Bureau was authorized to make nominations against vacant seats.

وہ ایک Notification ہوا تھا کہ آئندہ جو vacancies ہوں گی ان پر recruitment کے لیے پلیسمنٹ بیورو کی طرف سے حکم جاری کیا جائے گا۔ اس کے بعد پلیسمنٹ بیورو نے جو چھبیس ہزار افراد کی بھرتی کے لیے آرڈرز جاری کیے ان کی تفصیلات پتہ نہیں کس طریقے سے یہاں پیش کی جائیں بنیادی بات یہ ہے کہ انھوں نے ساری vacancies کو centralize کیا۔ اور پلیسمنٹ بیورو نے تمام وزارتوں کو nominations بھیجیں جن کے تحت چھبیس ہزار لوگ appoint ہوئے۔ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس میں جن لوگوں کی basic qualifications صحیح نہیں مثلاً educational qualification یا age limit میں relaxation پانچ سال سے زیادہ دی گئی ہو تو ان کو review کیا جائے اور وہ review اس وقت ہو رہا ہے اس لیے جو پہلا سوال ہے کہ

details of the order made by the present Government.

[Mr.Sartaj Aziz]

گیا ہیں وہ تفصیلات بہت زیادہ ہیں لیکن مجموعی طور پہ دو باتیں ہیں ۔ جن کے متعلق
میں اس وقت بیان دے سکتا ہوں ۔

جناب چیئرمین : جی پروفیسر صاحب

Anything would you like to ask?

پروفیسر خورشید احمد : میں ذرا محترم وزیر صاحب کو متوجہ کروں گا کہ سوال
یہ تھا کہ

a) the details of the orders made by the present Government during the year 1988-89 imposing ban on fresh recruitments and lifting of ban on these recruitments; and

b) whether it is a fact that despite the period of ban recruitments to the various departments/organizations of the Government of Pakistan were made on the recommendations of the Placement Bureau; if so, the details of the orders under which the Chief of the Placement Bureau was authorized to make nominations against such vacancies?

میں نے اس میں لسٹ نہیں مانگی ہے ۔ میں نے تو صرف وہ آرڈرز مانگے ہیں ۔

جناب چیئرمین : یعنی ان کے اختیارات کے بارے میں کہ

How was the Placement Bureau authorized and under which orders, when was the ban lifted, when was it imposed?

یہ وہ آرڈرز وہ مانگ رہے ہیں ۔

پروفیسر خورشید احمد: دو مختلف چیزیں ہیں۔ جس کا وزیر محترم نے جواب دینا ہے ۔

جناب سرتاج عزیز: پلیسمنٹ بیورو کا جو اتھارٹی لیٹر تھا وہ ۱۴ مارچ ۸۹ء کا ہے اور اس کے بعد ۲۲ اپریل کا ایک سرکلر ہے ۔ دونوں کے متعلق بیان ہم اگلے rota day پر دے دیں گے۔

جناب چیئرمین : یہ دے دیں ۔ اور کوئی ضمنی سوال ۔ پروفیسر صاحب

پروفیسر خورشید احمد: کیا ویمن ڈویژن میں پلیسمنٹ بیورو کی سفارش پر کوئی نہیں رکھا گیا ۔

جناب سرتاج عزیز: جی نہیں ۔

پروفیسر خورشید احمد: مجھے شبہ ہے اس جواب کی صداقت پر ۔

جناب سرتاج عزیز: یعنی پلیسمنٹ بیورو کی سفارش پر ویمن ڈویژن میں کوئی رکھا نہیں گیا تھا ۔ باقی جو ہے ویسے اگر کہیں تو میں معلوم کردوں گا ۔

جناب چیئرمین : جس طرح فرما رہے ہیں کہ چھبیس ہزار تو کیا ویمن ڈویژن کے کھاتے میں کچھ نہیں آیا ۔

جناب سرتاج عزیز : ان کا جواب یہ ہے کہ اس میں کوئی نہیں آیا ۔

جناب چیئرمین : یہ جواب ذرا دیکھ لیں ۔

جناب سرتاج عزیز : وہ ریکارڈ ہم scrutinize کر رہے ہیں بہت massive ریکارڈ ہے ۔

جناب چیئرمین : تو اس کو ڈیفر کر دیتے ہیں ۔

پروفیسر خورشید احمد : میری معلومات تو یہ ہیں جناب چیئرمین کہ وہ سارا ریکارڈ کمپیوٹر پر موجود ہے ۔ اور کمپیوٹر پہ sort out کرنا تو ایک سیکنڈ کا کام ہے ۔

جناب چیئرمین : میرا خیال ہے اسے ڈیفر کرتے ہیں ۔

پروفیسر خورشید احمد : مجھے یہ پتہ نہیں کہ وہ ریکارڈ ان کے پاس ہے یا نہیں ۔ وہ کس کے پاس ہے ۔ یہ ذرا چیک کر لیں ؟

جناب چیئرمین : اگلا سوال ہے نمبر ۲۵ جی اسحاق بلوچ صاحب

POSTING OF LABOUR ATTACHES

***Mr. Muhammad Ishaque Baluch (on his hehalf):**

25. Will the Minister for Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the number of Labour Attaches posted abroad from 2nd December, 1988 to 30th April, 1990 indicating also their names, qualifications, service group, professional experience, period of posting and the names of the persons who recommended their posting abroad ?

Ans. (read by Mr. Sartaj Aziz)

Four (4) Community Welfare Attaches were posted abroad during the period from 2nd December, 1988 to 30th April, 1990. These CWAs have been posted abroad with the approval of the Prime Minister on summaries submitted by the Ministry for Manpower and Overseas Pakistan is with the approval of the Minister, through the Establishment Division.

S. No.	Name	Qualifica-tions	Service Group	Professional experience	Place and period of posting
1.	Mr. Waliur Rehman ..	Matric.	—	(i) 24 years in State Life Insurance Co of Pakistan. (ii) Worked as OSD (BS-19) in Manpower & Overseas Pakistanis Division from 20-6-1989 to 1-8-1989.	Abu Dhabi 3 years.
2.	Mr. Muhammad Akbar Umrani.	B.Sc.	—	Worked as OSD (BS-17) in the Manpower and Overseas Pakistanis Division from 16-8-1989 to 12-12-1989.	Abu Dhabi 3 years.
3.	Mr. Aftab Ahmad Maneka.	B.A.	Distt. Manage-ment Group	(i) Joined service on 18-10-1984. (ii) Worked as Asstt. Commissioner from 10-5-1986 to 29-10-1989. (iii) OSD, S&GA Deptt., Government of Punjab from 30-10-1989 to 6-2-1990. (iv) OSD, Manpower and Overseas Pakistanis Division from 7-2-1990 to 26-2-1990.	Jeddah 3 years.

[Mr.Sartaj Aziz]

4. Mr. Altaf Hussain Chishti.	M.A. (Pol. Sc.) LLB.	—	(i) Practiced as an Advocate at District Court Multan from 1972 to 1979. (ii) Worked as Sales Promotion Officer PIA Jeddah from 1980 to 1986. (iii) Worked as Sales Promotion Officer PIA from 1987 to 6-2-1990. (iv) OSD, ManPower and Overseas Pakistanis Division from 7-2-1990 to [illegible]90.	Dubai. 3 years.

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ؟

پروفیسر خورشید احمد: یہ سوال بڑا اہم ہے اس لیے کہ اس میں پوچھا گیا ہے کہ مختلف ممالک میں جو لیبر اتاشی بھیجے گئے ہیں ان کی qualifications اور تجربہ کیا تھا۔ یہ جواب پہلے والا ہی ہے۔ جن لوگوں کو دنیا بھر میں آپ کی نمائندگی کرنی ہے ان کی qualifications ملاحظہ کیجئے کہ وہ میٹرک ہے۔ اور یہ نہیں بتایا گیا ہے۔ کہ سٹیٹ لائف انشورنس میں کس capacity میں اس نے کام کیا ہے اور سٹیٹ لائف انشورنس کا جو کام ہے وہ کس طرح qualify کرتا ہے ایک شخص کو کہ وہ لیبر اتاشی کا کام کر سکے ابوظہبی میں جہاں ایک بہت بڑی تعداد پاکستانی لیبر کی ہے اور وہاں کی حکومت اور کمیونٹی دونوں سے معاملات کرنے ہوتے ہیں۔

(Dr. Noor Jehan Panezai entered the House after taking oath as Minister)

Mr. Chairman : Welcome to the House as a Minister (Addressing Dr.Noor Jehan Panezai)

Mr. Javed Jabbar : Point of order Mr. Chairman, could we have introduction please because how has Dr. Panezai suddenly captivated such attention ?

Mr. Chairman : She has taken oath as a Minister of the Federal Government.

جناب چیئرمین: سوال نمبر ۲۵ کے بارے میں ذرا چیک کرلیں سوال Labour Attaches کے تقرر کا تھا اور جواب ہے Community Welfare Attaches کے بارے میں

I don't know whether there is a difference between the two.

جناب سرتاج عزیز: اس میں فرق کوئی نہیں ہے ۔ اور نومبر ۸۱ء میں یہ redesignate ہوئے تھے ۔ کل اٹھارہ اسامیاں ہیں ۱۶ اسوقت پوزیشن میں ہیں ۔ اس کے لیے ایک سلیکشن بورڈ موجود ہے جو منسٹر اور سیکرٹری اور نیشنل اسمبلی کے دو ممبروں پر مشتمل ہے ۔ لیکن یہ جو چار کیسز ہیں یہ سلیکشن بورڈ کے ذریعے نہیں ہوئے ۔

پروفیسر خورشید احمد: ضمنی سوال۔ یہ جو چار نام دیئے گئے ہیں ان کو اگر آپ مزید غور سے ملاحظہ فرمائیں تو آپ کو ایک عجیب چیز نظر آئے گی۔ اور وہ یہ کہ پہلے ہر شخص کو بلا لحاظ اس کے کہ کس کی کوئی qualifications یا تجربہ یا کوئی سروس لیبر اتاشی یا کمیونٹی اتاشی کی حیثیت سے ہے اسے پہلے منسٹری میں لایا جاتا ہے۔

as OSD for a few days or a few weeks or a few months and then he is put up to Abu Dahbi, Jeddah and Dubai

جناب والا! مجھے یہ ایک بڑا Shady معاملہ نظر آ رہا ہے۔ اور میں وزیر صاحب سے درخواست کروں گا کہ اس معاملے کی thoroughly investigation کریں۔ خالص سیاسی بنیادوں پر اور محض وزیر متعلقہ کی صوابدید پر اپنی پارٹی کے لوگوں یا دوستوں کو جو سروس میں اس طرح induct کیا گیا اس کے بارے میں انکوائری کر کے دیکھا جائے جو لوگ اس کے مستحق نہیں ہیں یا favour کئے گئے ہیں ان کو وہاں سے فارغ کیا جائے

سید فصیح اقبال: جناب چیئرمین صاحب میں وزیر موصوف سے یہ عرض کرتا ہوں کہ پہلے بھی یہ سوال آیا تھا اور اس دن بھی یہی اعداد و شمار بتائے گئے تھے۔ انھوں نے کہا تھا کہ ہم اس کی انکوائری کر کے بتائیں گے لیکن یہ تو جواب پھر اسی طرح سے آیا ہے اب تک یہ ان کو تبدیل کر دینا چاہیے تھا۔

جناب چیئرمین: آپ انفرمیشن کیا چاہتے ہیں؟

سید فصیح اقبال: ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہ جو فیصلے ہوئے ہیں - یعنی میٹرک پاس کو لیبرا تاشی متقرر کیا گیا ہے اور اب تک حکومت اسکو قائم رکھے ہوتے ہے - ان کو تو کہنا چاہیئے کہ ان کے کیسز . . . . میرے غور ہیں یا جن لوگوں کو سیاسی بنیادوں پر رکھا گیا ہے ، یا ان کا تقرر غلط ہوا ہے - case to case ان کو ڈیل کریں - اس کا یہ جواب تو نہیں کہ محض اطلاع دے دی جائے کہ وہ میٹرک پاس ہے -

جناب چیئرمین: اطلاع تو یہی آپ نے مانگی ہے - اس کے بعد اگر آپ کا کوئی ضمنی سوال ہے تو پوچھ لیجیے

جناب سرتاج عزیز: اس کے لیے جو گائیڈ لائنز دسمبر ۸۱ ء کی موجود ہیں ان میں پیرا ۴ (ڈی) کی ایک یہ شرط ہے کہ

the selectee is at least a graduate or possessesthe technical qualifications required for the job.

یہ تھوڑی سی flexibility ہے کم از کم گریجوایٹ ہونا چاہیئے - لیکن اس میں جو بے قاعدگی ہوئی ہے وہ یہ کہ یہ افراد کمیٹی کے نارمل سلیکشن پروسیجر کے تحت مقرر نہیں ہوئے - جو پہلا آدمی تھا اسے جہانگیر بدر صاحب نے recommend کیا - جو دوسرا آدمی تھا محمد اکبر ارمانی اس کی امان اللہ گچکی پریذیڈنٹ پیپلز پارٹی بلوچستان نے سفارش کی - تیسرے آفتاب احمد مانیکا کو میاں غلام احمد خان مانیکا نے recommend کیا - اور چوتھے الطاف حسین چشتی کو بھی میاں غلام احمد خان مانیکا نے recommend کیا - اور ان کے کہنے پر وہ سمری پرائم منسٹر کو چلی گئی اور

[Mr.Sartaj Aziz]

ویسے ہی approve ہوگئی - ایک کیس میں جو qualifications minimum تھی۔ وہ پوری نہیں کی گئی اور دوسرے تین کیسز میں جو نارمل سلیکشن پروسیجر تھا وہ follow نہیں کیا گیا - اس قسم کے جو آرڈر دا الیشو ہوئے ہیں یعنی جن لوگوں کی qualifications پوری نہیں ہے ان کو ریویو کیا جائے گا - ان میں پہلا امیدوار اس زمرے میں آتا ہے کہ اس کی qualifications minimum پوری نہیں تھی - باقی تینوں کی qualifications / موجود تھی لیکن مقررہ پروسیجر فالو نہیں کیا گیا - اب ریویو میں ممکن ہے ان کی اب تک جو پرفارمنس ہے وہ بھی زیر غور لائی جائے - لیکن پہلا کیس ضرور اس زد میں آئے گا - کیونکہ اس کی requisite qualifications موجود نہیں ہے -

پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین! جو criteria ابھی وزیر محترم نے بتایا ہے اس میں گریجوایٹ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہے کہ سپیشل experience یا سپیشل سروس یا سپیشل ٹریننگ for the job حاصل کی ہو جو اُن چاروں میں سے کسی ایک کے پاس بھی نہیں - لیبر لاز، لیبر ورک، لیبر ویلفیئر، کمیونٹی ویلفیر، سوشل ویلفیر سے متعلقہ کسی کی نہ کوالیفیکشن کوئی qualifications ہے نہ کوئی experience ہے اور جیسا کہ میں نے عرض کیا - اس pattern میں آپ دیکھئے کہ ہر ایک جو ہے

He worked as OSD in the Manpower Division from 20.6.1989 to 1.8.1989 and then posted.

دوسرے میں بھی آپ کو بعینہٖ یہی نظر آئے گا تیسرے میں نظر آئے گا کہ

OSD. Manpower and Overseas Pakistanis Division from 7.2.1990 to 26.2.1990 and then posted.

چوتھے میں بھی یہی pattern ہے جو صاف ظاہر کر رہا ہے کہ یہ appointments
merit اور qualifications اور community کی ضروریات کو پیش نظر
رکھ کر کی نہیں گئیں اس لیے ان کے خلاف تو آپ لوگوں کو action لینا چاہیئے۔

جناب سرتاج عزیز: جی ہاں ان cases کو review کریں گے۔

سید فصیح اقبال: جناب وزیر موصوف نے صحیح فرمایا کہ چاروں ہی مختلف وزیروں
کے نمائندے ہیں۔ تو یہ بالکل ہی political appointments ہیں اس میں یہ کہنا
کہ صرف گریجویٹ نہیں تھا باقی qualifications پوری تھی غلط ہے، میرا خیال ہے کہ
یہ چاروں political appointments کے زمرے میں آتی ہیں۔

Mr. Chairman : You want to respond to that, Mr. Sartaj Aziz ?

Mr. Sartaj Aziz: Sir, this factor will be kept in view while making the review.

پروفیسر خورشید احمد : ان معلومات میں ذرا یہ بھی دیکھ لیں کہ کسی شخص کا پہلے کا جو تجربہ ہے اور اسکے بعد کی اس کی جو پوزیشن ہے ان میں کیا فرق ہے مثال کے طور پر سٹیٹ لائف انشورنس میں اس کی پوزیشن کیا تھی اور اس کے بعد وہ ایک دم او۔ ایس۔ ڈی ہو جاتا ہے ۔ بی ایس ۱۹ میں ممبر تین میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر تھا اور جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے یہ ۱۷ اسکیل کا ہوتا ہے ۔ اس کے بعد وہ پھر او۔ ایس ڈی بنا دیا جاتا ہے ۔ اور پھر وہ گریڈ ۱۹ کی پوزیشن میں لایا جاتا ہے اور Labour jump Attached کی جو پوزیشن ہے وہ بھی گریڈ ۱۹ کی پوزیشن ہے یہ جو ہے یہ بھی ذرا دیکھنے کے لائق ہے ۔

جناب سرتاج عزیز : ٹھیک ہے جی ۔

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے جی ، اگلا سوال ۲۷

CASES OF ZINA 1976-1979

***Prof Khurshid Ahmed :**

27. Will the Minister for Law and Justice be pleased to state :

(a) the number of cases of zina registered during the years 1976-77, 1977-78 and 1978-79, with province-wise break-up; and

(b) the number of zina cases registered after the promulgation of Hudud Ordinance during the year 1980-81, 1985-86 and 1986-87 with province-wise break-up ?

Answer

(a)

	Year	Number of Cases
(i) Punjab	1977	361
	1978	640
	1979	538
(ii) N.W.F.P.	1976	79
	1977	41
	1978	56
	1979	61
(iii) Sindh	Information from the Provincial Government is awaited.	
(iv) Baluchistan	Information from the Provincial Government is awaited.	
(v) Islamabad Capital Territory ..	The record of the cases pertaining to Islamabad Capital Territory before the year 1981 is not available because independent administration of the said Territory was established only *w.e.f.* 1-1-1991.	

(b)

	Year	Number of Cases
(i) Punjab	1980	570
	1981	867
	1985	1216
	1986	1326
	1987	1313
(ii) N.W.F.P.	1980	68
	1981	98
	1985	128
	1986	98
	1987	109
(iii) Sindh	Information from the Provincial Government is awaited.	
(iv) Baluchistan	Information from the Provincial Government is awaited.	
(v) Islamabad Capital Territory ..	1980	31
	1981	30
	1985	24
	1986	23
	1987	28

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال نہیں، اگلا سوال نمبر ۲۸ پروفیسر خورشید احمد۔

***Prof. Khurshid Ahmed :**

28 Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the decisions of the Wafaqi Mohtasib are generally not implemented by the Government; if so, the number of decided cases which have been implemented so far with reasons thereof; and

(b) the number of cases pending before the Wafaqi Mohtasib for more than one year with reasons of the delay, if any in the finalization of these cases?

Mr. Sartaj Aziz:

(a) It is not correct to say that the decisions of Wafaqi Mohtasib are generally not implemented by the Government. Actually all decisions of the Wafaqi Mohtasib are implemented, except a few where there is reluctance on the part of the agencies to implement the recommendations involving payment of heavy amounts of money or where houses occupied by Government officers are required to be got vacated.

But even in these cases the Mohtasib is ultimately able to persuade the agencies concerned to comply with the recommendations. On 30th June, 1990, out of 36,857 cases redressed since the inception of this office, only 357 cases were at various stages of implementation. Thus the cases pending final implementation work out to be 0.97 per cent i.e. less that 1 per cent of the complaints redressed.

(b) Out of 63,764 complaints admitted since the establishment of Wafaqi Mohtasib Office, only 570 cases were pending investigation for more than one year on 30th June, 1990.

پروفیسر خورشید احمد: گو اس میں جو data وزیر موصوف نے دیا ہے وہ مفید ہے لیکن میری نگاہ میں وفاقی محتسب کے فیصلوں کا ایک فیصد بھی implementation نہ کیا جانا صحیح نہیں ہے۔ اس کی تو سو فیصدی implementation ہونی چاہیے۔ یہاں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے تقریباً ۳۵۷ cases میں سے پر عمل درآمد نہیں کیا تو یہ میری نگاہ میں بہت serious چیز ہے اور وفاقی محتسب کا تو ادارہ ہی اس لیے بنایا گیا ہے کہ جو normal legal procedure اس سے نکل کر ایک شخص کو انصاف ملے اور پھر اس پر فوراً عملدرآمد ہو تو حکومت کو اس معاملے میں احتیاط برتنی چاہیئے اور ایک کیس بھی ہو اسے pending نہیں رہنا چاہیئے اس پر ضرور عمل ہونا چاہیئے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال ڈاکٹر نورجہاں پانیزئی۔

پروفیسر خورشید احمد: وہ اب کس حیثیت میں سوال کریں گی ؟

جناب چیئرمین: یہ بڑا اہم مسئلہ ہے۔

Can a Minister ask a question from another Minister?

Prof. Khurshid Ahmed What do you think, can a Minister ask another Minister a question?

پروفیسر خورشید احمد: میرے خیال سے نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سوالات کے بارے میں پارلیمنٹ کا اصول یہ ہے کہ وزراء کی collective responsibility ہے اور اگر ایک وزیر سے سوال کیا جائے تو کوئی بھی وزیر اس کا جواب دے سکتا ہے اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک وزیر خود اپنے سے سوال کر رہا ہے۔

Mr. Javed Jabbar , What do you think about it?

Mr. Javed Jabbar: While this is true of this Parliament, it is not necessarily true of all Parliaments. For instance, certain Parliaments in Africa, in Latin America allow Ministers to ask questions of their colleagues on the floor of the House and they criticise the work of each other as part of the continuing accountability. So, I suggest that we may introduce this practice during the tenure of the Caretaker Government.

Mr. Chairman: But how would it reconcile with the concept o collective responsibility of the Cabinet?

Mr. Javed Jabbar, Mr. Chairman where policies are collectiv accountable for, they will be held as collectively accountable but whe individual portfolios are discussed, Ministers should be free to analyse ea other's work.

Mr. Chairman: Actually two questions arise here:

(1) Can a Minister ask a question from another Minister?

(2) If the question has been asked in the capacity as a Senator and not as a Minister then, is the question still valid and should it be answered by the Minister concerned?

So, the two questions arise.

Mr. Javed Jabbar: Mr. Chairman, apparently this question lapses and it must be withdrawn.

Mr. Muhammad Ali Khan: Sir, when she asked this question, she was not a Minister at that time. So, it is her right to be replied by the Minister concerned. She has been made a Minister now from today, therefore, she cannot ask any question in future as a Minister.

Mr. Chairman: Quite right. I think, you are right. Dr.Sahiba, would you like to ask this question?

Dr. Noor Jehan Panezai: No supplementary.

جناب چیئرمین: ڈاکٹر صاحبہ، سوال پوچھ لیں، سپلیمنٹری آپ کو allow نہیں کریں گے۔

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی: سوال کا جواب تو آپ نے ویسے ہی دے دیا ہے۔

جناب چیئرمین: آج میں دیکھ رہا ہوں کچھ فرق آگیا ہے آپ کی طبیعت میں کچھ دھیما پن نظر آ رہا ہے وہ aggression نہیں رہا۔

سید فصیح اقبال: پوائنٹ آف آرڈر میں ایوان کی اطلاع کے لیے بتانا چاہتا ہوں کہ بلوچستان کی نمائندگی وفاق میں پوری ہو گئی ہے۔ ہمارے نصیر مینگل صاحب اور ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی وزیر بن گئے ہیں ہم ان کا ایوان میں خیر مقدم کرتے ہیں اور چونکہ فاٹا کی کوئی نمائندگی نہیں ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ فاٹا کی نمائندگی بھی پوری ہو جائے گی۔

APPOINTMENT IN GRADE 17 AND BELOW SINCE DEC. 1988

Dr. Noor Jehan Panezai :

30. Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) the number of persons appointed in the Communication Division and its attached departments since December, 198 with province-wise break-up in grade 17 and belo indicating also the names, father's names, education qualifications and place of domicile of the persons s appointed belonging to the province of Baluchistan ; and

(b) the criteria adopted for making these appointments ?

Malik Muhammad Naeem Khan : (a) Province-wise break-up of the person appointed in the Communications Division and its attached departments since December 1983 in grade 17 and below alongwith particulars of Baluchistan' domiciles are at Annexures I to V respectively.

(b) The appointments were made in accordance with provisions of recruitmen rules framed by the Ministry and its attached departments etc. with the prio approval of the Establishment Division.

(Annexures have been placed in the Senate Library)

Sir, I think, it can be made an exception and you can allow supplementaries to be asked by other than the honourable Minister.

Mr. Chairman: No, we cannot.

Next question 31. Dr. Noor Jehan Panezai.

APPOINTMENTS MADE IN THE MINISTRY OF LOCAL GOVERNMENT & RURAL DEVELOPMENT

***Dr. Noor Jehan Panezai :**

31. Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state :

(a) total number of persons appointed in the Ministry of Local Government and Rural Development since December, 1988 with province-wise break-up, indicating also the names, ages, qualifications and place of domicile of the persons belonging to the province of Baluchistan ; and

(b) the criteria adopted for such appointment ?

Answer: (read by Malik Muhammad Naeem)

(a) Since December, 1988, 610 persons have been appointed. The province-wise break-up of these persons is as under :—

Merit	3
Punjab	261
Sindh	133
N.W.F.P.	142
Baluchistan	66
NA/FATA	1
AJ&K	4

(The names, ages qualifications, place of domicile of the persons belonging to the province of Baluchistan are given in Statement as Annex-A)

(b) Appointments were made in accordance with the rules|instructions, issued by the Federal Government from time to time on the recommendations of Departmental Selection Committees. Appointments under the People's Programme, out of which 604 cases of appointment referred to at (a) above, 42 appointments were made on the recommendations of Placement Bureau after the cases were duly considered by the Departmental Selection Committee. In addition, 123 appointment cases pertain to those persons whose applications were received from Minister| MNAs|MPAs|Administrators People's Programme and were recommended by the Departmental Selection Committee after their due scrutiny. The province-wise break-up of all appointments under the Programme is given in the Statement at Annex B.

Annex A

STATEMENT SHOWING RECRUITMENT/APPOINTMENTS MADE DURING DECEMBER, 1988 TO 6-8-1990 IN RESPECT OF BPS-17 AND ABOVE

Name	Age	Domicile	Education Qualification	Post applied for	Grade/Post against which appointed	Deficiency if any and authority to condone that	Authority to condone deficiency	Name & Status of Recommendee.
1	2	3	4	5	6	7	8	9
Mr. Mohammad Shakil ..	20-10-1962	Baluchistan	M. Com.	Planning Officer.	17	—	—	Recommended by Administrator P.P. Quetta.
Mr. Taj Mohammad Khoso	3-2-1964	Do.	M.A. (Economics)	Do.	17	—	—	Recommended by Placement Bureau.
Mr. Abdul Razaq ..	2-2-1959	Do.	Do.	Do.	17	—	—	Do.
Mr. Ghulam Ali Marri ..	4-9-1963	Do.	Do.	Do.	17	—	—	Application received in response to advertisement.
Mr. Karamatullah ..	14-2-1961	Do.	M.A. (Socio).	Do.	17	—	—	Recommended by Placement Bureau.
Mr. Fazal Muhammad ..	5-3-1961	Do.	M.A. (Economics)	Do.	17	—	—	Application received in response to advertisement.
Mr. Mohammad Hashim ..	19-3-1958	Do.	B.E. (Civil).	Civil Engineer.	17	—	—	Recommended by Placement Bureau.
Mr. Amir Jan	12-5-1966	Do.	Do.	Do.	17	—	—	Application received in response to advertisement.
Mr. Zahoor Ahmed ..	19-1-1963	Do.	Do.	Do.	17	—	—	Recommended by Placement Bureau.
Mr. Bashir Ahmad ..	1-11-1963	Do.	Do.	Do.	17	—	—	Application received in response to advertisement.
Mr. Abdul Rauf ..	16-11-1963	Do.	Do.	Do.	17	—	—	Do.

1	2	3	4	5	6	7	8	9
Mr. Moeen Ahmad ..	21-2-1965	Baluchistan	F.A.	Stenotypist	12	—	—	Recommended by Selection Committee.
Mr. Rehmatullah ..		Do.		Overseer/ Draftsman.	11	—	—	Do.
Mr. Saleem Shah ..	29-9-1962	Do.	Diploma in Civil Engg.	Do.	11	—	—	Do.
Mr. Akbar Khan. ..		Do.		Do.	11	—	—	Do.
Mr. Nadeem Sarwar ..		Do.		Do.	11	—	—	Do.
Mr. Qasim Khan ..	3-6-1967	Do.	F.A.	U.D.C.	7	—	—	Do.
Mr. Muhammad Iqbal ..	1-10-1964	Do.	D. Com.	Do.	7	—	—	Do.
Mr. Muhammad Ali ..		Do.		Do.	7	—	—	Do.
Mr. Anwar Katoon ..		Do.		Do.	7	—	—	Do.
Mr. Pervaiz Farzand ..	2-2-1966	Do.	Matric	L.D.C.	5	—	—	Do.
Mr. Peer Muhammad ..	5-1-1971	Do.	Do.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Peer Bux	1967	Do.	Do.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Muhammad Ali ..	—	Do.	Do.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Talib Hussain ..	4-8-1968	Do.	Do.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Ghulam Hyder ..	14-4-1968	Do.	F.A.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Abdul Ali	1970	Do.	Matric.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Mubarak Ali ..	15-6-1962	Do.	Do.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Bashir Ahmad ..	8-6-1971	Do.	F.A.	Do.	5	—	—	Do.
Mr. Sher Muhammad ..	2-6-1970	Do.	Matric.	Do.	5	—	—	Do.

1	2	3	4	5	6	7	8	9
Mr. Ghulam Murtaza ..	1965	Baluchistan	—	Driver.	4	—	—	Recommended by Selection Committee.
Mr. Abdul Sattar ..	1962	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Syed Alam Shah ..	1962	Do.	Non Middle.	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Mukhtar Ahmed ..	1963	Do.	Primary.	Do.	4	—	—	Recommended by District Administrator.
Mr. Muhammad Saddiq ..	10-1-1957	Do.	Matric.	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Muhammad Noor ..	1968	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Muhammad Mithal ..	1960	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Abdul Razzaq ..	1964	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Mujibur Rehman ..	1970	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Rehmatullah ..	1962	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Feroz Khan ..	27-6-1963	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Attaullah	1965	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Yousif	1952	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Muhammad Issa ..	1958	Do.	—	Do.	4	—	—	Recommended by Selection Committee.
Mr. M. Farooq ..	—	Do.	—	Do.	4	—	—	Do.
Mr. Muhammad Shafa Khan	1960	Do.	—	Naib Qasid	1	—	—	Do.
Mr. Abdul Sattar ..	1969	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Muhammad Malook	1965	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Bacha Khan ..	18 years	Do.	Primary.	Do.	1	—	—	Do.

1		2	3	4	5	6	7	8	9
Mr. Nabi Bakhash	..	1964	Baluchistan	—	Naib Qasid.	1	—	—	Recommended by Distt. Administrator Quetta.
Mr. Zafarullah	..	1965	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Shahib Dad	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Distt. Administrator Karachi.
Mr. Taj Muhammad	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Distt. Administrator Sibi.
Mr. Zaheer Ahmad	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Distt. Administrator.
Mr. Abdul Haq	..	1960	Do.	Primary.	Do.	1	—	—	Recommended by Distt. Administrator Tamboo.
Mr. Muhammad Yousaf		1-1-1958	Do.	Middle.	Do.	1	—	—	Distt. Administrator Jaffar-abad.
Mr. Asad Khan..	..	1964	Do.	—	Do.	1	—	—	Distt. Administrator Dera Bugti.
Mr. Baz Khan ..	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Distt. Administrator Ziarat.
Mr. Bashir Khan	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Selection Committee.
Mr. Muhammad Shafee	..	1960	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Raza Mehmood	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Abdul Qayyum	..	1968	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Shakir Khan	..	1964	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Usman ..	..	1965	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Abdul Karim	..	1968	Do.	Primary.	Chowkidar.	1	—	—	Recommended by Selection Committee.
Mr. Riaz Muhammad	..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Jan Muhammad	..	1966	Do.	—	Chowkidar.	1	—	—	Recommended by S.G. PP Baluchistan.

1	2	3	4	5	6	7	8	9
Mr. Wazir Khan ..	1968	Baluchistan	—	Chowkidar	1	—	—	Distt. Administrater Zhob.
Mr. Shah Nawaz ..	1962	Do.	—	Do.	1	—	—	Recommended by Selection Committee.
Mr. Khair Jan	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Distt. Administrator Kohlu.
Mr. Nazir Ahmed ..	1963	Do.	—	Do.	1	—	—	Recommended by Selection Committee.
Mr. Muhammad Usman Bugti.	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.
Mr. Muhammad Sadiq ..	—	Do.	—	Do.	1	—	—	Do.

Annexure B

STATEMENT SHOWING PROVINCE-WISE DISTRIBUTION OF THE SOURCES FROM WHERE APPLICATIONS OF VARIOUS PERSONS APPOINTED UNDER PEOPLE'S PROGRAMME WERE RECEIVED IN THE MINISTRY.

Source	No. of Applications	
1	2	
PUNJAB		
Placement Bureau	18	30
Minister/MNAs/MPAs/Administrators, PP	12	
Advertisement in the press	292	
Total ..	322	
SINDH		
Placement Bureau	17	65
Minister/MNAs/MPAs/Administrators, PP	48	
P.M's Sectt.	2	
Advertisement in the Press	8	
Total ..	75	
N.W.F.P.		
Placement Bureau	2	[illegible]
Minister/MPAs/MNAs/Administrator, PP	40	
Advertisement in the Press	92	
Total ..	134	
BALOCHISTAN		
Advertisement in the Press	45	
Minister/MNAs/MPAs/Administrators, PP	23	
Placement Bureau	5	
Total ..	73	

1	2
Grand Total	
Placement Bureau	42
Advertisement in the Press	437
Minister MNAs/MPAs/Administrator, PP	123
P.M. Sectt.	2
Total ..	604

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی: ضمنی سوال جناب والا! بلوچستان سے ۱۷۶ افراد انہوں نے رکھے ہوتے ہیں کیا اُن کی یہ تفصیل دے سکتے ہیں۔ مثلاً ان کا بلوچستان کا کس کس جگہ کا ڈومیسائل ہے اور یہ میرٹ پر بھی تھے یا پچھلی حکومت میں political basis پر ان کو appointments دی گئی ہیں۔

Malik Muhammad Naeem Khan: Sir, the answer given here is that appointments were made in accordance with the provisions of the recruitment rules framed by the Ministry. This is probably drafted twice prior to 6th August and we are examining in detail the new rules framed by them. Whether they are adhered to the old rules, whether these appointments are lawful. If they are not then all such people and elements would be screened out and we are also collecting data in regard to the number of people recruited through People's Works Programme. We will

[Malik Muhammad Naeem Khan]

be ready with that also very shortly. If any honourable Senator would send us a question, we will put up a reply to him on that too. As far as Dr. Sahiba's supplementary is concerned, we will look into it separately along-with our exercise of a detailed scrutinization of these appointments and find and let her know whether they are recruited on merit and whether their domicile is from Baluchistan or not?

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی: جیسا کہ وزیر صاحب نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ اگر انکوائری کے بعد وہ میرٹ پر نہ پائے گئے تو کیا یہ ان کے خلاف کوئی ایکشن لیں گے۔ انھیں ہٹائیں گے یا انھیں ویسے ہی رہنے دیں گے۔

Malik Muhammad Naeem Khan: Sir, the present decision of the Cabinet is to screen out officers of grade 16 and above. If they do not meet the academic qualifications they will be requested to go home and a policy about officials of grade 16 and below is awaited.

سید فصیح اقبال: جناب میں وزیر موصوف کی معلومات میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ آج ۲۲ دن ہو گئے ہیں ان کو یہ معلوم ہے کیونکہ یہ سوالات قومی اسمبلی میں آتے رہے ہیں۔ ان کا کبھی صحیح جواب نہیں دیا جاتا۔ جب ان کو علم ہے کہ یہ ساری چیزیں سیاسی بنیادوں پر ہوئی ہیں تو یہ کمیٹیاں پہلے سے prob کر لیتیں اور آج وہ اس پوزیشن میں ہوتے اور بتاتے کہ ایسا ہوا ہے مگر ۲۲ دن بعد کمیٹیاں بنانے سے تو آپ لوگوں کو ریکارڈ بھی نہیں ملے گا ان کو سب نئی چیزیں پہنچائی جائیں گی۔ بہتر یہ ہے ان ۲۰ دنوں میں آپ ان سے کام لیتے۔

ملک محمد نعیم خان : جناب کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں اور انھوں نے خاصا کام کیا ہے ۔ کام بہت تفصیل طلب ہے ۔ اس لیے اس پہ تھوڑا سا وقت تو لگے گا ۔

By the next question, we will be able to furnish it.

Mr. Javed Jabbar: Mr. Chairman, perhaps, it would be affirmative and useful to invite your attention to Annexure-A. Wherein column 7 it says that deficiency if any and authority to condone that. Now one presumes that deficiency means that the deficiency in qualifications or eligibility for appointment. Now according to this answer, none of the people appointed were guilty of any deficiency which means that they fulfilled the prescribed rules for appointment. Does the Minister endorse this particular column No.7 of the answer ?

Malik Muhammad Naeem Khan: Sir, the rules have often been relaxed, tempered with and changed contrary to the normal practices for the last 40 years and they at least would not be acceptable to us or me and we would like to renew the old practices and traditions and consider all these appointments under those practices.

Mr. Javed Jabbar: Sir, I would draw your attention to Annexure-B, page 12 whereof the total number of applications identified by source, it is pointed out that only 42 were received from the Placement Bureau, as many as 437 were from the general public and only 123 again from Ministers etc.

[Mr. Javed Jabbar]

So, therefore, there is already the data available and the previous government should not be condemned out of hand because clearly the data provided by the Care-taker Government establishes that the prescribed rules were followed as per tradition.

<u>جناب چیئرمین</u>: پتہ نہیں یہ سوال پہلے کا ہے یا بعد کا ہے۔

Malik Muhammad Naeem Khan: Sir, the question was put long before the dissolution of the National Assembly and the answer was also composed long before the dissolution. Now, obviously the functionaries below the Minister would extend him some courtesy and in case of the last government there used to be so much pressure up on the bureaucracy that they would extend rather too much of courtesy and as far as I am concerned I would be the last person defending the sins of the functionaries of the last 20 years. Whatever is a fact from now onwards would be brought about and presented to the House. Nothing would be hidden but in this case we believe that certain lapses have taken place. We would dig them out and present that to the honourable House.

<u>پروفیسر خورشید احمد</u>: جناب چیئرمین! سب سے پہلے تو میں وزیر موصوف کی توجہ اس طرف مبذول کراؤں گا کہ وہ فی الحقیقت سوال کا جواب دینے والوں کا مواخذہ کریں اس لیے کہ جس طرح اس کا جواب دیا گیا ہے اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ cover up کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دوسری بات

میں یہ point out کرنا چاہتا ہوں کہ اس میں آپ کو یہ نظر آئے گا
کہ پلیس منٹ بیورو نے پنجاب سے ۱۸ افراد اور وزراء، ایم این اے، ایم
پی اے صاحبان وغیرہ کی سفارش سے ۱۲ افراد کا تقرر کیا یعنی ۳۲۲ میں سے
صرف ۳۰ اور ۲۹۲ جو ہیں ان کا advertisement ہوا
اس کے مقابلے میں سندھ کی پوزیشن یہ ہے کہ advertisement
in the press ۷۵ ہیں سے صرف ۸ اسامیوں کا ہوا ہے۔ اور صوبہ سرحد میں بھی
صورت یہ ہے کہ پلیس منٹ بیورو سے ۲ اور وزراء، ایم این اے اور ایم پی اے
صاحبان کی سفارش پر یا پیپلز پروگرام کی سفارش پر ۴۰ یعنی ۱۳۴ میں
سے ۴۴، بلوچستان میں بھی تقریباً یہی کیفیت ہے۔ advertisement سے
۴۵ ہیں اور یہ discrepancy خود بتلاتی ہے کہ مختلف صوبوں میں کسطرح کے غلط رجحانات
کام کرتے رہے ہیں اور میرے خیال میں یہ بات بھی کہنا درست نہیں ہے
پلیسمنٹ بیورو سے ۴۲ ہیں اور منسٹرز کے ۱۲۳ ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ۴۰۶ میں
سے ۱۶۵ جو ہیں یعنی ۴۰ فیصد سے زیادہ ایسے ہیں جو غلط روٹ سے آئے ہیں یا
favourtism کے route سے آئے ہیں یہ بہت بڑی تعداد ہے۔
اس کا seriously نوٹس لیا جانا چاہیئے۔ اور تفصیل سے examine
کیا جانا چاہیئے۔

ملک محمد نعیم خان: جی ہاں اس کو **Thoroughly** examine کریں گے۔

Mr. Chairman: Yes, Mr. Javed Jabbar.

Mr. Javed Jabbar: Mr. Chaiarman, that statement is incorrect because on page 5 it is clearly mentioned that 610 persons have been appointed. Now, out of 610 persons when you look at page 12, only 123, which is less than 20% or approximately 20%, it is not 40%.

جناب چیئرمین: نہیں صفحہ ۱۱ پر جو تفصیلات ہیں وہ دیکھیں

Mr. Javed Jabbar : I am looking at the grand total. Because you are comparing the total, on page 5 you have the total number of people appointed which is 610 and on page 12 it says that the total number of applications received 604 and out of those 604, 6 extra were appointed but the vast majority about 60-70% were appointed on the basis of public advertisements in the press.

جناب چیئرمین: بہر حال وہ کہہ رہے ہیں کہ سندھ میں ایسا نہیں ہوا ۔ پنجاب میں ہوا ہے ۔ اور صوبہ سرحد میں ۱۳۴ میں سے ۴۲ advertisement کے علاوہ کسی اور طرح بھرتی کیے گئے ہیں، وہ یہ چیز پوائنٹ آوٹ کر رہے ہیں۔

پروفیسر خورشید احمد: صرف arithmatic کا مسئلہ ہے - ۴۰-۶۰ میں ۱۶۵ جو ہیں یہ تقریباً ۲۸/۲۷ فیصد بنتا ہے - اور میں نے ۳۰ فیصد کہا ہے - ۲۰ فیصد سے زیادہ بنتا ہے - یعنی ۴/۱ بنتے ہیں - ۱۵۰ اور یہ ۱۶۵ ہیں - اس کے معنی ہیں ۸۴ فیصد کے قریب ہیں یہ arithmatic کا مسئلہ ہے اس میں کوئی سیاست نہیں ہے -

Mr. Chairman : That, I think, ends the question hour. Now leave applications.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین: شیخ علی محمد صاحب اپنی علالت کی بنا پر ۱۹ تا ۲۴ اگست ایوان میں شرکت نہیں کر سکے - اس لیے انھوں نے ان تاریخوں کے لیے رخصت کی درخواست کی ہے - کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں -

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : قاضی عبدالطیف صاحب اپنی ذاتی مصروفیات کی بنا پر ۲۳ تا ۲۴ اگست ایوان میں شرکت نہیں کر سکے - انھوں نے ان تاریخوں کے لیے رخصت کی درخواست کی ہے - کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں -

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب شاد محمد خان صاحب اپنی ذاتی مصروفیات کی بنا پر ایوان سے ۲۷ اگست کے لیے رُخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رُخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رُخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب پیر سید عباس شاہ صاحب نے تین دن کے لیے ۲۷ تا ۲۹ اگست ذاتی وجوہ کی بنا پر رُخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رُخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Chairman : Next we come to the adjourment motions. Adjourment Motion No.43, Prof. Khurshid Ahmed.

i) *Re:* CONSTRUCTION OF A DAM AT ORI(OCCUPIED KASHMIR)

BY INDIA

Prof. Khurshid Ahmed: "It has been reported in Jang (London) on 12th July, 1990 that India has made another effect to build a dam at Ori near Baramola in Occupied Kashmir. This is not only a gross violation of the Indus Water Treaty entered into between Pakistan and India through

the good offices of the World Bank to cover equitable distribution of water between the two countries but also poses a threat to the security and prosperity of Pakistan. This is a matter of urgent national importance. I, therefore, beg to move that the normal business of the House be suspended to discuss the Indian efforts to construct an electric power house and reservoir at Ori near Baramola. It may be clarified that this is a new project and information about it has recently come to public notice. The earlier project on Wuller Lake was suspended under protest from Pakistan and International pressure".

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Mr. Sartaj Aziz: Opposed. If you permit me I will make a factual statement and after that the Member can see whether it will be useful to discuss it further.

Mr. Chairman: So, it is being technically opposed.

جی سرتاج صاحب آپ factual statement پڑھ دیں۔

Mr. Sartaj Aziz: Mr. Chairman, India is not constructing a reservoir on the Jhelum reiver at Ori but a run of the river hydro electric plant without any bondage which India is allowed to construct under the Treaty. This will not, therefore, adversely affect water supplies reaching Pakistan. Under the India Water Treaty 1960. India is allowed to construct run of the river hydro electric plants. However, certain restrictions have been placed on their design and operation as set out in Annexure (d) to the Treaty.

[Mr. Sartaj Aziz]

Under the Treaty India is also obliged to supply to Pakistan specified information about such plants and Pakistan has been given the right to raise objection on the design of the plant on the ground that it does not conform to the design criteria set out in the paragraph 8 of the Annex.(d) to the Treaty. The proposed Ori Hydro Electric Plant as per information supplied by India is a run of the river plant without any bondage. It envisages the construction of a barrage at the Jhelum River to feed a 16,000 cusecs capacity hydel channel bifurcating into two channels 8 metres dia and ten kilometres long tunnel to produce 960 megawatts near Ori. Each tunnel will carry a discharge of 8000 cusecs. In the first phase only one tunnel will be constructed to produce 480 megawatts of power. The project is supposed to be completed by 1995. But, following are the observations:

(1) The work is at present held up. (2) The project is receiving finanical assistance from the Swedish Government. I have the details of the project if the mover is interested. Pakistan has raised certain objections on the design of the plant and the inadequacy of the information supplied by India. It is also objected to a successive installed capacity of 960 megawatts which can only be sustained by additional supplies to be made avaialbe from the Wuller Barrage storage or by the Neelam Jhelum diversion which according to our interpretation is not permitted under the Treaty. The matter is being discussed by the two commissioners at this stage, Mr. Chairman, since the discussion on this subject is still going on, I do not think any useful purpose will be served by discussing it here. This is a subject which the Senate Committee and Ministry of Water & Power could usefully discuss, where additional technical information on the issue will be provided.

جناب چیئرمین : جی ، پروفیسر۔

پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین ! میں وزیر موصوف کا بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے ضروری معلومات میرے لیے اور اس ہاؤس کے لیے یہاں فراہم کی ہیں۔ میں ان کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ وولر بیراج کے سلسلے میں بھی اور اس سے پہلے سلال ڈیم کے سلسلے میں بھی بعینہٖ یہی story repeat کی گئی تھی اور شروع میں انڈیا نے Indus Treaty کی اسی شق کا سہارا لے کر اور ایک چھوٹا پراجیکٹ دکھا کر کام کا آغاز کیا اور اس کے بعد انھوں نے اس سوراخ سے داخل ہو کر ایک بہت بڑے پراجیکٹ کو بنانے کی کوشش کی وہ تو ہم ان مجاہدین کو سلام کرتے ہیں۔ جنھوں نے وولر بیراج پر اب تک کی تعمیر شدہ پوری کی پوری construction کو destroy کر دیا مگر ہم یہاں احتجاج ہی کرتے رہے۔ سلال بیراج اور وولر بیراج دونوں کے سلسلے میں یہی story repeat ہوئی ہے اور اب یہ جو نیا اُڑی ہائیڈرو پراجیکٹ سامنے آیا ہے۔ اس میں بھی بعینہٖ ہی انڈیا کی وہی strategy ہے اس لیے میں چاہوں گا کہ حکومت اس معاملے میں پوری احتیاط سے کام لے اور اپنے ذرائع سے معلومات حاصل کرے کہ اصل پوزیشن کیا ہے اس لیے کہ انڈیا نے محض یہ کہا ہے کہ ہم صرف ایک ٹنل بنا رہے ہیں اور صرف ہائیڈرو الیکٹرک لگا رہے ہیں۔ اس سے صرف بجلی پیدا ہو گی اور اس کے علاوہ یہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں ہو گا۔ یہ تمام چیزیں ایسی ہیں کہ جنھیں ان کی face value پر نہیں لیا جا سکتا مجھے خوشی ہے کہ Government is seized of the issue اسی بنا پر

[Prof Khurshid Ahmed]

انگلستان کے اخبارات میں یہ بات آئی تھی اور چونکہ میں اس زمانے میں وہیں تھا۔ اس لیے میں نے یہ ضروری سمجھا کہ یہ بات قوم کے سامنے بھی لاؤں اور حکومت کے سامنے بھی لاؤں۔ میں چاہوں گا کہ حکومت اس معاملے میں پوری احتیاط برتے اور محض انڈیا کے ڈیزائن اور ابتدائی نقشہ پر انحصار نہ کرے بلکہ اپنے ذرائع سے اس بارے میں معلومات حاصل کر کے اسے tackell کرے۔

Mr. Sartaj Aziz : The suggestions are very useful and we will take them up.

Mr. Chairman : O.K. you can discussion it in the committee. Abdul Majid Kazi Sahib on a point of order.

Mr. Abdul Majid Kazi : Sir, under the Treaty, they are not supposed to make any barrage or dam on the main river. Now this barrage is being constructed on the main river, therefore, that is violation of Indus Treaty. They can make it separately but they have constructed a barrage on the main river, that is not acceptable. That is violation of the Treaty.

جناب چیئرمین : جی سرتاج عزیز صاحب

جناب سرتاج عزیز : جناب والا! اس کے متعلق عرض ہے کہ اگر storage کے بغیر وہ ہائیڈل پراجیکٹ بنانا چاہیں تو اس کی اجازت ہے۔ بیراج میں سٹوریج تو ہوتا نہیں۔

Mr. Chairman : بیراج میں یہ ہوتا ہے کہ you raise water level so that you can command the channels.

Mr. Abdul Majid Kazi : That is the bondage, that is the storage. may be 0.1 or 0.5 mf.

جناب چیئرمین : تو اس کو کمیٹی میں discuss کریں۔

جناب عبدالمجید قاضی : جی کرنا چاہیے۔

جناب چیئرمین : ضرور اس بات پر بحث کریں مگر کمیٹی میں کریں۔ adjournment motion کی صورت میں نہیں۔

پروفیسر خورشید احمد : جناب والا ! یہ بات قابل غور ہے کہ وہ ایسا کرتے ہیں کہ دریاے تھوڑا diversion کر کے اسے بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ ساری ٹیکنیکل باتیں ہیں۔

جناب چیئرمین : اس کو کمیٹی میں discuss کر لیتے ہیں۔

پروفیسر خورشید احمد : اسے پھر کمیٹی کو ریفر کر دیں۔

Mr. Chairman: Right. So, with the consent of the House, this is referred to the concerned committee for a detailed discussion and in view of this you are not pressing this motion. Yes Javed Jabbar Sahib.

Mr. Javed Jabbar: Mr. Chairman, I seek your permission to move an adjournment motion out of turn, I do not wish to take someone else's time, but because I am unable to attend the sittings of the Senate in the next 3 days. Is it possible for you to permit me to move this adjournment motion?

جناب چیئرمین : وہ گیا ہے۔ پہلے تو یہ دیکھیں گے۔

Mr. Javed Jabbar: I submitted it yesterday.

جناب چیئرمین: وہ تو میں نے چیمبر میں رول آؤٹ کر دی ہے۔
جناب جاوید جبار: آپ نے اسے رول آؤٹ کر دیا ہے۔
جناب چیئرمین: جی ہاں (سیکرٹری صاحب سے) وہ کس سے متعلق تھی۔

Mr. Javed Jabbar: Regarding the statement by the Pime Minister on allegations concerning the PPP.

آپ مجھ سے مل لیں، مجھے معلوم نہیں کہ کس کے بارے میں فیصلہ کیا ہے

Mr. Chairman: but there was something which was brought up. Discuss it with me in my Chamber and we can take it up. Before I allow it, I have to see whether it is admissible or not to be brought before the House.

Mr. Javed Jabbar: Sir, I have already forwarded it and perhaps you have not had the opportunity tolook into this.

Mr. Chairman: Yes. Before I can bring it on the floor of the House, I have to first examine تو آپ اجلاس کے ختم ہونے کے بعد فوراً مجھے مل لیں۔ and we can discuss it and then bring it up.

Mr. Javed Jabbar: All right. Since you have not seen it, I will not seek permission from you.

Mr. Chairman: Unless I see what is it about. Does it concern the Federal Government? What is it about?

RE: CONSTRUCTION OF DAM AT ORI(OCCUPIED KASHMIR) BY INDIA.

Mr. Javed Jabbar: Sir, the Prime Minister has made certain allegations against the Pakistan Peoples Party and I feel that this was a most inappropriate statement which deserves the attention of the House.

جناب چیئرمین: جی، یہ آپ مجھ سے discuss کریں۔

there may be some problem. We will discuss it in the Chamber.

پروفیسر خورشید احمد: پوائنٹ آف آرڈر

جناب چیئرمین: جی فرمائیے۔

پروفیسر خورشید احمد: میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ اس وقت یہ ہاؤس جو کہ واحد ہاؤس آف دی پارلیمنٹ ہے۔ ایک بڑے ہی اہم مسئلہ پر بحث کر رہا ہے۔ اس مسئلہ کو اٹھانے میں پیپلز پارٹی کے ہمارے دو سینیٹرز نے پہل کی ہے، ان کے پانچ / چھ دیگر معزز سینیٹرز نے بھی اپنے اپنے انداز میں اس مسئلہ کو اٹھایا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسمبلیوں کے توڑے جانے اور اس کے بعد کی صورت حال پر بحث کی جائے۔ اس کے بارے میں پوزیشن یہ ہے کہ پیپلز پارٹی کے ایک سینیٹر چھٹی لے کر چلے گئے ہیں اور دوسرے ۔ ۔ رہے ہیں کہ میں بھی نہیں آؤں گا۔ یہ بات ایسی ہے کہ ایک طرف تو ہم claim کرتے ہیں کہ ہم اس ہاؤس کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ زیر بحث مسئلہ کو اہمیت دیتے ہیں۔ اور دوسری طرف حقیقت یہ ہے کہ وہ ہاؤس کو سننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ یہ بڑی unfair بات ہے۔

جناب چیئرمین: جاوید جبار صاحب

Mr. Javed Jabbar : Mr. Chairman, this is a very unfortunate aspersion cast by the honourable Senator. As he is well aware, after presenting my observations on that motion. I have appeared in every single sitting of the Senate and will continue to do so to the best of my ability. I recall many occasions when the honourable Senator himself has been absent from the House at times when very critical issues have been discussed. Therefore, to unjustly and incorrectly cast doubts about us whether we are interested or not interested, is not fair. I will make attempts to ensure that my colleague Senator Iftikhar Gilani tries to be present in the sitting of the Senate when I am not present. There is absolutely no intention to evade or to avoid debate, absolutely not.

ii) *Re:* *CHANGE OF UNIFORM FOR BOYS IN THE SCHOOLS IN ISLAMABLAD*

جناب چیئرمین: شکریہ! اگلی موشن ہے نمبر ۶۴، پروفیسر خورشید احمد صاحب

پروفیسر خورشید احمد: جناب والا! میں مندرجہ ذیل تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت کا خواستگار ہوں۔

آج کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ اسلام آباد کے اسکولوں میں حکومت کے ایک حکم کے ذریعے لڑکوں کی یونیفارم تبدیل کر دی گئی ہے۔ یہ احکام سابقہ حکومت کے فیصلہ کے تحت جاری کئے گئے ہیں جس کے نتیجہ میں نئے تعلیمی سال

سے لڑکوں کو شلوار قمیض کی جگہ قمیض اور پتلون بطور یونیفارم پہننا ہوگی۔ حکومت کا یہ اقدام قومی وقار اور اسلامی روایات کے منافی ہے۔ تعلیمی دنیا میں سامراجی روایات کی بحالی کی طرف ایک اقدام ہے۔ جو عام شہری کے لیے مالی اعتبار سے ایک بوجھ کا سبب ہوگا یہ قومی اہمیت کا ایک فوری مسئلہ ہے جس کا تعلق مرکزی حکومت کی پالیسی سے ہے۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ سینٹ کی معمول کی کارروائی روک کر اس اہم قومی مسئلہ پر بحث کی جائے۔

جناب چیئرمین: اس وقت وزیر تعلیم نہیں ہیں۔ ملک صاحب، کیا آپ اس کا جواب دیں گے۔

ملک محمد نعیم: جی ہاں

جناب جاوید جبار: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی فرمائیے۔

Mr. Javed Jabbar: Mr. Chairman, the honourable Minister is wearing *shalwar kameez* but the mover of the adjournment motion is wearing bushshirt and trousers. So, how does it become a valid motion.

Mr. Chairman: I think this calls for a personal explanation. Malik Naeem Sahib are you opposing this?

ملک محمد نعیم : جناب والا ! میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ فیصلہ شاید پچھلی حکومت میں ہوا تھا جس کا اثر غالباً فیڈرل ایریا تک محدود تھا اس کے بارے میں وزارت تعلیم کی طرف سے ایک directive جاری کیا گیا ۔ شاید پچھلی حکومت کا فیڈرل لیول پہ کوئی liberalization programme تھا ۔ اس لیے اب ہم اسے examine کریں گے ۔ اور اس کا جو بھی میرٹ نکلا ، انشاء اللہ اسے اس کے مطابق کر دیں گے۔

جناب چیئرمین : جی ، پروفیسر صاحب ۔

پروفیسر خورشید احمد : جناب چیئرمین یہ مسئلہ غوری اہمیت کا حامل ہے ۔ ۔ جولائی ۱۹۹۰ء کو تمام سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی اداروں کو ہدایات جاری کی گئی تھیں

"Instructions for school uniform".

I am directed to refer to Ministry of Education's letter No. (so and so) dated (so and so) and to say that the competent authority has approved the following school uniform for boys"

"shirt, pant and shoes"

اس کے بعد کہا گیا کہ

لڑکیوں کے لیے شلوار اور قمیض کو جاری رکھا گیا ہے ۔ جناب والا جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ کوئی فرد کس وقت کیا لباس پہنتا ہے اس میں بلاشبہ ہر فرد کو discretion حاصل ہے میں شلوار قمیض بھی پہنتا ہوں ۔ بوشرٹ ، پینٹ بھی پہنتا ہوں اور سوٹ بھی پہنتا ہوں ۔ اور ان میں سے کسی چیز کو بھی ناجائز یا حرام نہیں سمجھتا ہوں اور نہ سمجھا جا سکتا ہے ۔ مسئلہ یہ نہیں ہے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم

اپنے سکولوں میں بچوں کو لازمی طور پر کونسا یونیفارم پہنائیں - ماضی میں صورتحال یہ تھی کہ سکولوں نے اپنی discretion پر پتلون کا لباس prescribe کیا- اس کے بعد جناب بھٹو صاحب نے جو چند اچھے اقدام کئے- ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انھوں نے شلوار قمیض کو رواج دیا- اور سکولوں کالجوں میں خاص طور پر اس یونیفارم کو prescribe کیا- تاکہ ہمارے بچے قومی لباس پہنیں - اس میں یہ پابندی نہیں ہے کہ وہ عام اوقات میں کیا پہنیں - پتلون پہننا چاہتے ہیں تو شوق سے پہنیں- لیکن مسئلہ یہ ہے کہ تعلیمی اداروں کے اندر لازمی طور پر آپ کونسا لباس پروان چڑھاتے ہیں -اور یہ افسوس کی بات ہے کہ جس چیز کو پی پی گورنمنٹ نے ۱۹۷۰ء میں introduce کیا تھا پی پی کی گورنمنٹ نے ۱۹۹۰ء میں اسے reverse کرنے کی کوشش کی اور پھر طلباء پر لازماً پتلون پہننے کی پابندی لگائی گئی - یہ بات غلط ہے میں بالکل اس کو اپوز کرتا ہوں -

اس کے دو پہلو ہیں - پہلا پہلو یہ ہے کہ سکولوں کی یونیفارم کے طور پر قومی لباس کو دوبارہ قمیض پتلون پہ لانا غلط ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ آپ اس کا معاشی پہلو بھی دیکھئے - شلوار قمیض بچے استعمال کر رہے ہیں - ان کے پاس یہ یونیفارم موجود ہے لیکن اب آپ یونیفارم تبدیل کرتے ہیں - تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جن کے پاس پتلون نہیں ہے ان کو ابھی پتلون فراہم کرنی پڑے

[Prof Khurshid Ahmed]

گی - اس میں extra cost involve ہوگی - اور ایک عام شہری کے لیے خصوصیت سے سرکاری ملازمین کے لیے یہ بڑی دشواری کا باعث ہوگا - میرے پاس ایک نہیں دسیوں افراد آئے ہیں جنھوں نے مجھے بتایا کہ یہ صورتحال ہے آپ اسے جلدی ختم کروا دیجیے - سکول کھل گئے ہیں ٹیچر بچوں کو مجبور کر رہے ہیں کہ نئی یونیفارم بنوائیں - یہ بات ایسی نہیں ہے جس کو ٹالا جائے - میں وزیر موصوف سے یہ کہوں گا کہ فوری طور پر آپ جو پہلے والی صورت حال بحال کیجیے - ان ہدایات کو منسوخ کیجیے - تاکہ تعلیمی اعتبار سے بھی اور مالی اعتبار سے بھی اس کے مضر اثرات سے بچ سکیں میں جلد از جلد اس غلطی کی اصلاح کرنی چاہیے -

جناب چیئرمین: یہ بتائیں کہ یہ چھٹی ۲۱ ر جولائی کو جاری کی گئی تھی اور آپ نے ۱۲ر اگست کو نوٹس دیا ہے - اس میں ایک مہینہ آپ نے تاخیر کر دی -

پروفیسر خورشید احمد: جی نہیں پوزیشن یہ ہے کہ ۲۱ ر جولائی کی چھٹی ہے لیکن اخبار کے اندر یہ چیز جس دن آئی ہے اسی دن میں نے آپ کو نوٹس دیا ہے -

جناب چیئرمین: کیا اخبار کی cutting ساتھ لگائی ہے -

پروفیسر خورشید احمد: میں نے اخباری cutting بھی لگائی ہے -

Mr. Javed Jabbar: Point of Order Mr. Chairman. According to rules one can not go by its appearance in a news paper report. We have rulings on this.

پروفیسر خورشید احمد: میں نے اخبار کی cutting دی ہے اور میں نے اسی دن اس کا نوٹس بھی دیا ہے۔

جناب چیئرمین: یہ کب اخبار میں آئی۔ یہ میرے پاس جو ریکارڈ ہے اسمیں اخبار کی cutting نہیں ہے۔۔۔۔

پروفیسر خورشید احمد: جی وہ آپ اب بھی منگوا سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: یہ تو آپ نے دینی ہوتی ہے۔

پروفیسر خورشید احمد: جی ہاں میں نے لگائی ہے۔

جناب چیئرمین: نہیں ریکارڈ میں نہیں ہے۔

پروفیسر خورشید احمد: اچھا جی۔

جناب چیئرمین: ایک تو یہ کہ ایک مہینہ کی تاخیر ہوگئی ہے۔ دوسرے یہ کہ ایک سکول کا مسئلہ ہے۔

How is it a matter of urgent public importance?

پروفیسر خورشید احمد: ایک سکول کا نہیں ہے۔ اسلام آباد کے سارے سکولوں کا مسئلہ ہے۔۔۔

Mr. Chairman : So, when it is delayed by one month, how is it a matter of urgent public importance ?

آپ نے خود ایک ماہ کی تاخیر کردی ہے ۔ اور اب اس پر عمل درآمد بھی شروع ہوگیا ہے ۔

پروفیسر خورشید احمد: میں اس کی دو وجوہات عرض کرتا ہوں ۔ پہلی یہ کہ جس وقت یہ چیز پبلک نوٹس میں آئی ہے میں نے اس کا نوٹس فوراً دیا ہے ۔

جناب چیئرمین : آپ نے جو چٹھی ساتھ لگائی ہے وہ ۱۲ر جولائی کی ہے ۔

پروفیسر خورشید احمد : چٹھی میں نے لگائی تھی لیکن صورتحال یہ ہے کہ میں نے پہلے Call Attention Notice دیا تھا اور اس کے بعد اخبار میں یہ چیز آئی ہے ۔

جناب چیئرمین : جی میں نے فائل میں دیکھا ہے اس میں نہیں ہے ۔

پروفیسر خورشید احمد: آپ منگوا کر دیکھ لیں یہ ۲۳ر اگست کے جنگ اخبار میں آئی ہے ۔

سید فصیح اقبال: میں جناب اس سلسلے میں عرض کرتا ہوں کہ یہ جو وزارت تعلیم کی ہدایت ہے یہ صرف اسلام آباد کے لیے نہیں ہے بلکہ

all federal institutions operating in every province

جناب چیئرمین: نہیں جی یہ غلط ہے ۔ یہ صرف اسلام آباد کے لیے ہوگی ۔

پروفیسر خورشید احمد: اسلام آباد اور فیڈرل ایریا - - -

جناب چیئرمین: نہیں جی میں پڑھ دیتا ہوں

"I am directed to refer to Ministry of Education letter No. (so and so) and to say that the competent authority has approved the following school uniform for boys in F.G. Schools located in Islamabad and Federal area.

سید فصیح اقبال: عرض یہ ہے جناب کہ یہ اچانک فیصلہ کس نے کیا ہے۔
which is the competent authority.

Mr. Chairman : In view of the assurance that it will be examined would be like to press it ?

سید فصیح اقبال: نہیں جی یقین دہانی کی بات نہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ examine کریں گے process کریں گے۔ لہذا آپ اس کو withdraw کریں۔ بات یہ ہے کہ اس کو کیا examine کریں گے۔ بچوں کو آپ disturb نہ کریں۔

جناب چیئرمین: آپ کا مطلب ہے کہ examine کئے بغیر فیصلہ کر دیں۔

سید فصیح اقبال: کس چیز کو examine کریں گے۔

جناب چیئرمین: کیا بغیر غور کئے اس کا فیصلہ ہو جائے۔

سید فصیح اقبال: یعنی غور کس چیز پہ اس پر غور کریں گے کہ یہ فیصلہ صحیح ہے یا نہیں۔

جناب چیئرمین : یہ policy decision ہے پروفیسر صاحب کچھ چیزیں سامنے لائے ہیں ۔

I am sure the Government will consider them

سید فصیح اقبال : کم از کم اس کو ملتوی کریں ۔

جناب چیئرمین : ملتوی کرنے سے پھر وہ چیز ایجنڈا پہ آجائے گی ۔

سید فصیح اقبال : کیا والدین پتلون اور شرٹ بنوانا شروع کردیں ۔ کیا آپ ان پر مزید بوجھ ڈالیں گے ۔

جناب چیئرمین : جی پروفیسر صاحب آپ

in view of the assurance by the Minister that they will re examine the issue would you like to press this?

پروفیسر خورشید احمد : جناب چیئرمین ! وزیر موصوف ذرا اچھے انداز میں assurance دے دیں کہ ہاں ہم اس کی اصلاح کردیں گے ۔ تو میں پریس نہیں کروں گا ۔

جناب بشیر احمد : جناب چیئرمین ۔ پروفیسر صاحب نے جو بات کہی ہے اپنی جگہ لیکن اگر بچوں نے نئی یونیفارم بنا لی ہے یعنی پتلونیں بنا لی ہیں اور یہاں وزیر صاحب دوبارہ یہ کہہ دیں کہ وہ شلواریں پہنیں تو اس سے بچوں اور ان کے والدین کا نقصان ہو گا ۔ اگر وہ یونیفارم ابھی تبدیل نہیں ہوئی تو پھر وہی رہنے دیں ۔

جناب چیئرمین : نہیں فصیح صاحب کہتے ہیں کہ بغیر غور کئے فیصلہ کردیں ۔

سید فصیح اقبال : نہیں یہ میں نے نہیں کہا ۔ میں نے یہ کہا ہے کہ غلط فیصلے کے متعلق غور نہ کریں ۔

جناب چیئرمین : یعنی ایک دفعہ پتلون بنائیں پھر شلوار بنائیں ۔

سید فصیح اقبال : عرض یہ کہ یہ ایک غلط فیصلہ ہوا ہے اس کو آپ ختم کریں۔ اس پر غور کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟

[illegible] صاحب ! میرا خیال ہے کہ گورنمنٹ جب کہہ رہی ہے کہ ہم اس [illegible] پہ غور کریں گے ۔ تو پھر آپ اسے پریس نہ کریں ۔

Malik Mohammad Naeem Khan : Sir, I assure the worthy member and the house that we will take very quick and a very rapid decision on it keeping in view our traditions, our practices, our requirements, our climatic conditions and our religious aspirations also.

Mr. Chairman: Thank you. So in view of this assurance it is not pressed ?

Prof. Khurshid Ahmed: Yes, Sir, not pressed.

Mr. Chairman: Now, we move to the regular agenda. Item No.3 Brig. Abdul Qayum Sahib.

MOTION UNDER RULE 171(1)

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to move:

"that under sub rule (1) of Rule 171 of the Rules of procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Dr. Noor Jehan Panezai on the breach of privilege arising out of Government's having suspended or stopped to implementation of development schemes submitted by the Members of Parliament under the former Prime Minister's Five Point Programme, be condoned till today".

Sir, before you put it to vote I want to submit that we copied exactly the wording of the privilege motion, now it may become 'former former Prime Minister' and not the 'former Prime Minister'.

Mr. Chairman: How would you like to reword it?

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: I am not rewording it. I just want to make it clear that it is the Five Point Programme of the former Prime Minister.

Mr. Chairman: I think let it remain.

وہ بھی former ہیں وہ بھی former ہیں

بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) عبدالقیوم خان: جی وہ بھی former ہیں۔

Mr. Chairman: In fact there are several former Prime Ministers.

اور Five Point Programme تو تھا ہی ایک former Prime Minister کا دوسرے
کا تو People Programme. تھا

So it has been moved.

"that under sub-rule (1) of Rule 171 of the Rules of procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Dr. Noor Jehan Panezai on the breach of privilege arising out of Government's having suspended or stopped to implementation of development schemes submitted by the Members of Parliament under the former Prime Minister's Five Point Programme, be condoned till today".

(The motion was adopted)

Mr. Chairman: The delay stands condoned.

Next Item No.4.

REPORT OF THE PREVILEGES COMMITTEE

Re: IMPLEMENTATION OF DEVELOPMENT SCHEMES PRESENT

Brig. (Retd) Abdul Qayyum Khan: I beg to present report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Dr. Noor Jehan Panezai on the breach of privilege arising out of Government's having suspended or stopped the implementation of development schemes submitted by the Members of Parliament under the former Prime Minister's Five Point Programme.

Mr. Chairman : The report stands presented. No.5 Brigadier Qayyum Sahib.

MOTION UNDER RULE 17(1)

Brig (Retd.) Abdul Qayyum Khan : Sir, I beg to move.

"that under sub-rule (1) of Rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privilages on the privilage motion moved by Senator Prof. Khurshid Ahmed on the breach of privilege arising out of taping of telephone of the Chairman Senates be condoned till today.

Mr. Chairman : It has been moved by Brig. (Retd.) Abdul Qayyum Khan.

"that under sub-rule (1) of Rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privilages on the privilage motion moved by Senator Prof. Khurshid Ahmed on the breach of privilege arising out of taping of telephone of the Chairman Senates be condoned till today.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chaiman: The delay stands condoned. Item No.6 Brigadier Sahib.

REPORT OF THE PRIVILEGES COMMITTEE
Re: TAPPING OF TELEPHONES---PRESENTED

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to present report of the Committee on Rules of Procedure and privileges on the privilege motion moved by Senator Prof. Khurshid Ahmed on the breach of privilege arising out of taping of the telephone of the Chairman Senate.

Mr. Chairman: The report stands presented. Item No.7 Brigadier Qayyum Khan Sahib.

MOTION UNDER RULE 171(1)

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to move:

"that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Sente, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senators Ahmedmian Soomro, Prof. Khurshid Ahmad and Muhammad Ali Khan on the question of breach of privilege arising out of the government's failure to lay the two Ordinance on the commencement of the sesson or as soon as may be, thereafter, be condoned till today."

Mr. Chairman: It has been moved by Brig. (Retd.) Abdul Qayyum Khan:

"that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Sente, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senators Ahmedmian Soomro, Prof. Khurshid Ahmad and Muhammad Ali Khan on the question of breach of privilege arising out of the government's failure to lay the two Ordinance on the commencement of the sesson or as soon as may be, thereafter, be condoned till today."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: The delay stands condoned. Item No.8 Brigadier Qayyum Sahib.

REPORT OF THE PRIVILEGES COMMITTEE

Re: LAYING OF ORDINANCES IN THE HOUSE--PRESENTED

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to present report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senators Ahmedmian Soomro, Prof. Khurshid Ahmed and Muhammad Ali Khan on the question of breach of privilege arising out of the government's failure to lay the two Ordinances on the commencement of the session or as soon as may be thereafter.

Mr. Chairman: Report stands presented. Item No.9 Brigadier Qayyum Khan Sahib.

MOTION UNDER RULE 171 (1)

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to move:

"that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Ahmedmian Soomro on the incorrect statement of Minister of State for Parliamentary Affairs in the Senate regarding Address of the President of Turkey to the National Assembly and not the Parliament, be condoned till today."

Mr. Chairman: It has been moved by Brig. (Retd.) Abdul Qayyum Khan:

"that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Ahmedmian Soomro on the incorrect statement of Minister of State for Parliamentary Affairs in the Senate regarding Address of the President of Turkey to the National Assembly and not the Parliament, be condoned till today."

(*The motion was adopted*)

REPORT OF PRIVILEGE COMMITTEE

RE: INCORRECT STATEMENT OF A STATE MINISTER--PRESENTED

Mr. Chairman: The delay stands condoned. ItemNo.10 Brigadier Qayyum Sahib.

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I present report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Ahmed Mian Soomro on the incorrect statement of Minister of State for Parliamentary Affairs in the Senate regarding Address of the President of Turkey to the National Assembly and not the Parliament.

Mr. Chairman: The report stands presented. Item No.11.

MOTION UNDER RULE 171(1)

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to move:

"that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privilege on the privilege motion moved by Senator Qazi Abdvl Latif on the alleged obstruction caused by Headconstable Mr. Muhammad Akhtar Belt No. 61, to use Shah rah-e-Jamhuriat in front of Prime Minister's Secretariat, State Bank Building, to Qazi Abdul Latif at 10.00 A.m. on 29-3-90 when he was proceeding to Parliament House for attending session of the Senato, be condoned till to day."

Mr. Chairman: It has been moved by Brig. (Retd.) Abdul Qayyum Khan:

"that under sub-rule (1) of rule 171 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, delay in the presentation of report of the Committee on Rules of Procedure and Privilege on the privilege motion moved by Senator Qazi Abdvl Latif on the alleged obstruction caused by Headconstable Mr. Muhammad Akhtar Belt No. 61, to use Shah rah-e-Jamhuriat in front of Prime Minister's Secretariat, State Bank Building, to Qazi Abdul Latif at 10.00 A.m. on 29-3-90 when he was proceeding to Parliament House for attending session of the Senato, be condoned till to day."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: The delay stands condoned. Item No. 12 Brigadier Abdul Qayyum Khan Sahib.

REPORT OF PRIVILEGES COMMITTEE

Re: OBSTRUCTION CAUSED BY A POLICEMAN TO A SENATOR--PRESENTED

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Sir, I beg to present report of the Committee on Rules of Procedure and Privileges on the privilege motion moved by Senator Qazi Abdul Latif on the alleged obstruction caused by Headconstable Mr. Muhammad Akhtar, Belt No.61, to use Sharah-e-Jamhuriat in front of Prime Minister's Secretariate, State Bank Building, to Qazi Abdul Latif at 10.00 A.M. on 29.3.1990 when he was proceeding to Parliament House for attending morning session of the Senate.

Mr. Chairman: Report stands presented. Now we come to item No.13 which is the motion under conisderation. Yes Mr. Javed Jabbar you want to say something.

Mr. Javed Jabbar: Mr. Chairman, I had also submitted a call attention notice which I see has not appeared on the Orders of the Day neither is there any other call attention notice. So, could one as whether that particular call attention notice will be taken up today..

<u>جناب چیئرمین</u>: آپ مجھ سے میرے چیمبر میں مل لیں

<u>جناب جاوید جبار</u>: اچھا جی -

REPORT OF PRIVILEGES COMMITTEE RE: OBSTRUCTION CAUSED BY A POLICMAN

TO A SENATOR PRESENTED

Mr. Chairman: Because once a call attention notice has come to the Chairman then he has to select according to the rules.

That procedure is to be followed. So, if there is any complaint or any reason for you to feel apprehensive about anything, please see me in the Chamber and we can discuss it.

Prof. Khurshid Ahmed: Point of order Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Profe. Khurshid Ahmed on a point of order.

پروفیسر خورشید احمد: استحقاق کمیٹی کی جو رپورٹیں ابھی پیش کی گئی ہیں ان میں سے دو کم از کم ایسی ہیں جن میں کچھ actions involved یعنی تین تو ایسی ہیں جن میں accept کرنے کے لیے کہا گیا ہے لیکن دو ایسی ہیں جن میں ایکشن involved ہے میرے خیال میں ہمیں لازماً اس کے بعد [illegible] کیا گیا اس کے بارے میں کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے اور اُسے پرائم منسٹر کو بھیجنا ہے تو جو بھی پرائم منسٹر ہو چاہے پہلے والا وہ بدل گیا ہو لیکن اس پر ایکشن ہونا چاہیئے۔

جناب چیئرمین: میرے خیال میں اس کا پروسیجر آپ بھی سٹڈی کر لیں۔

I don't think it is to be decided today, Probably it will have to come in some form of a motion. You may study it.

[Mr. Chairman]

Then we can follow that.

Brig.(Retd) Abdul Qayyum Khan: Any member can move for its consideration and approval.

Mr. Chairman: No. Is it immediately after presentation or does it have to come on the Orders of the Day?

Brig. (Retd) Abdul Qayyum Khan: Not immediately after presentation.

جناب چیئرمین: تو آرڈر آف دی ڈے پر تو آئے گا - اس کا پروسیجر دیکھ لیں

Because we have not done anything like this before. So, I would like to be sure whatever is the procedure.

جاوید جبّار صاحب آپ بھی اس کو ذرا دیکھ لیں ان معاملات میں پروسیجر کیا ہو -

Mr. Javed Jabbar: Fine Mr. Chairman.

Mr. Chairman: So, next speaker is Akhunzada Behrawar Saeed who is not present. Malik Muhammad Ali Khan.

Mr. Muhammad Ali Khan: He is coming tomorrow.

Mr. Chairman: He is coming tomorrow, so we take it up tomorrow then. Sohrab Khan Khoso Sahib has gone home. Faseih Iqbal Sahib. He is deliberately absent. Dr. Noor Jehan Panezai. Gone up stairs.

Malik Muhammad Hayat: Gone abroad. Syed Abbas Shah. On leave today. Mr. Muhammad Ali Khan.

FURTHER DISCUSSION ON THE DISSOLUTION OF THE NATIONAL ASSEMBLY

Mr. Muhammad Ali Khan: Mr. Chairman Sir, I am extremely thankful to you for having given me this opportunity to express my views on this most important action of the President taken on the 6th of August, 1990 in which he dissolved the Assembly and dismissed the PPP Government. Sir, with due apology to my friend here I will say that it is well-nigh impossible for anyone to enumerate the unprecedented mis-deeds of the previous government which ultimately brought its down fall. But Sir, I will try to mention a few which could be termed as, "مشتے نمونہ از خروارے" Of course, I will not dwell on its legal or constitutional aspects as according to one of my dear colleagues this case has been taken to the Peshawar High Court and as such it is subjudice these days. Sir, the President in his Address to the joint session of the Parliament warned the PPP Government and brought to their notice all their deeds but I am sorry to say that they did not pay any heed whatsoever to it. Some people say that inadvertantly the Ministers and the Members belonging to the PPP thanked the President for elaborating their misdeeds........

Mr. Chairman: Muhammad Ali Khan Sahib please just a minute. Today, there are two adjournment motions on the agenda. Are you ready Sartaj Aziz Sahib to take them up?

دونوں آج ہو جائیں گی یا ایک ہو گی - ایک طارق صاحب اور ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی کی طرف سے ہے اور دوسری قاضی عبداللطیف کی طرف سے ان کو ختم کردیں تو اچھا ہے۔

Professor Sahib: Don't you agree?

پروفیسر خورشید احمد : جیسے آپ چاہیں -

Mr. Chairman: What we will do is,

ابھی بارہ بجے ہیں -

and around 1.15 P.M. we can take up these.Correct?

And we dispose of these two items also.

ان پر Statement آجائیں گی اور یہ ختم ہو جائیں گی -

We can take up these at about 1.15 P.M. and finish them today.

جناب سرتاج عزیز: یہ کس کے متعلق ہیں -

جناب چیئرمین: یہ دونوں ایک سابقہ وزیر کے بیانات پر مبنی ہیں -

One is press statement of Mir Baz Khan Khetran, Minister for Kashmi Affairs saying that President of Kashmir is like an ant which acquires wing before her death.

And No.2 is on the statement of Mir Baz Khan Khetran, Minister for Kashmir Affairs on the establishment of Interim Government in Azad Jammu and Kashmir State.

clear them off the agenda. میرے خیال میں آج ان کو ختم کر دیں۔

جناب سرتاج عزیز: ٹھیک ہے جی۔

جناب چیئرمین: ان کو سوا ایک بجے یا ڈیڑھ بجے رکھ لیں

جناب سرتاج عزیز: سوا ایک بجے رکھ لیں۔

Mr. Chairman: O.K. at 1.15 P.M. we will take up these, in the meantime we proceed with the discussion.

[At this stage Mr. Chairman vacated the Chair which was occupied by Mr. Deputy Chairman (Syed Muhammad Fazal Agha).]

Mr. Deputy Chairman: Mr. Muhammad Ali Khan Sahib.

Mr. Muhammad Ali Khan: So, Sir, instead believing in making hay while the sun shines all those people connected with the Government in one way or the other increased their nefarious activities to such an extent that I am sorry to say that the pound shot up to forty five rupees. and a friend of mine who recently returned from England, told me that it was about fifty rupees because a large amounts of illgotten money was transferred abroad. With this, consumer goods rocketed sky high alongwith unemployment and business was shrinking daily and factories were being closed down because of disturbances of all sorts.

Sir, what to say of the Assemblies, even the Government offices became *Jumma Bazars* where postings, transfers and appointments were either for sale or made on Political considerations. People here nicknamed the Establishment Division as the political Division because of gross violation and deviation from normal rules and regulations what to say of the ill-famed Placement Bureau.

Sir, during the last twenty months postings, transfers and appointments were all made in a manner which was most unconventional. Then, of course, the ten percent commission in all the big deals had become the order of the day. Not contented on that, gangs were not only encouraged but organized for sharing the extractions of money from well-to-do and the business community in Karachi. All this was done allegedly with the connivance of the local police there. Naturally, there was complete

chaos in the country and the power of the government completely eroded and it could not maintain the law and order any longer. Sir, people were really wondering at the so-called glorious inactivity of the President for not taking any action against such a government and were all clamouring for the removal of this most inert most inefficient and most corrupt government but the President being a highly experienced administrator was waiting and watching this grave situation with concern. When he found out that there was no determination on the part of the Government to improve the situation then he was compelled to take this action.Sir, though rather late yet I am sure it will go down in the history as one of the golden deeds of the present President. Any way there is a saying that better late than never. People have now heaved a sigh of relief and they say شکر الحمد للہ that it is all over.

Sir, the President in his very comprehensive statement elaborated all the misdeeds of the previous government including the degradation of democracy at their hands.

Sir, being a freedom fighter I will be the last person to be happy over the dissolution of representative bodies in the country but some-times an absess has to be operated upon. The down trodden people of the country were very happy when they heard the rather belated news and showed their tremendous joy. In the Frontier there were shots and fires in the air as is usually done on such occasions of happiness, and I believe sweets were distributed in the streets of big cities. The intelligentia described this action of the President a most appropriate and very important for saving democracy.

[Mr. Muhammad Ali Khan]

Sir, in fact the PPP created such conditions which compelled the President to take such an extraordinary measures. The attitude of the PPP government was against the democratic norms and it forgot that it was not the majority party in the legislature. It was the biggest party that is why it was called to from the government. Actually the PPP got 38% of votes during the last general elections as against the others who obtained 62%. It also ignored the fact that they did not have any majority in the Senate nor in the biggest province of Punjab or Baluchistan for that matter. Despite this devided mandate they started confrontation with all those institutions which were opposed to them and specially those provinces were the PPP government could not make any headway. Sir, the confrontation between the centre and the provinces had reached a point of no return where litigation started and specialy arrests were made and there were registration of cases on many issues specially on the issue of the so-called Peoples Works Programme which I am again sorry to say was launched only to fill the pockets of their special party workers. The authority of the Federal Government eroded and both the provincial governments refused to obey its order.

Sir, at the same time it started a campagn of vilification against the Senate for no reason whatsoever. The amount which was placed at the disposal of the Senators was frozen, and as such all those developmental activities which were started by the Senators came to a complete stand still. Similarly its relations with the MRD parties also got to be point of no return. This deteriorated very badly and as a result the ANP disassociated

itself from the minority PPP Government of the NWFP and similarly the MQM chose to get out of the government in the Centre as well as in the province of Sindh. Almost all the political parties had certain complaints against the PPP attitude and their companions in adversity or partners in prosperity all left them one by one and they became absolutely helpless.

Sir, the isolatioin was complete and rather pathetic when this Government was dismissed on the 6th of August, 1990. Believe me Sir, not a single voice was heard defending them against the action of the President. In fact, everyone who whether in the country or abroad praised the President for this timely action. In Sindh where the PPP was in majority just could not maintain the law and order situation. The Province of Sindh had been in turmoil since the PPP had taken over. Property was destroyed and many people lost their lives. Lack of security became the order of the day in that area. Property worth billions was either destroyed or looted. Business came to a complete stand still, and most of the people started taking money out of the country bringing poverty to this area, and the Government was unable to control the situation. When it was not possible by the police to control the situation, the army was called in but then, I am sorry to say, that the army was not vested with full powers to cope with the situation. Sir, conditions were such that even the legislators could not attend their sessions and dacoits were operating boldly kidnapping even the VIPs and taking ransom, while the Government could not take any decisive action. So, there was a complete chaos and obviously the conclusion was that the Government just could not function anylonger and it had broken down completely.

[Mr. Muhammad Ali Khan]

Then, Sir, its prestige suffered when a no confidence motion was moved in the National Assembly against that Government. Unfortunately, the MNAs were herded together and they were taken from one place to another and their sale and purchase became a public scandal. It was during this unfortunate period that the words "Horse-trading" were coined by the press as well as the public at large and I am told that some of the MNAs who were collected in this very building were not permitted to go into the National Assembly to vote. If such is the situation then why have they Assemblies at all? They were not permitted to vote according to their own conscience and they could not deny up to this very day that they had done this thing with their own MNAs. So, Sir, I must say that it got what it really deserved. In fact, the harvest was of their own sowing.

Sir, actually one can easily say that there was nothing left that th PPP Government did not venture to do and I will give a few examples. Th first thing is crossing all bounds of the Islamic Injunctions. The Governmen treated Ushr and Zakat as a tax by passing a Special Ordinance for it. Sir, i is a well known fact that Ushr and Zakat is *Ibadat* and not a tax. It come under the *Ibadat Mali* as is usually mentioned in the Holy Quran wit *Namaz* and the words are وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَآتُوا الزَّکٰوۃَ

So, it finds place just next to *Badani Ibadat* that is Namaz, and Ushr an Zakat is "Mali Ibadat". But unfortunately, the Government did not care t observe those Islamic Injunctions and considered this as a tax. But I ar sorry to say that there is no use complaining against that Governmen Because some of their most important Ministers openly advocated again the نفاذ احکاماتِ خداوندی

In this country and opposed the Shariat Bill. Probably, they were unaware of the fact that this country was created in the name of Islam and not on economic grounds as some of their old guard of the PPP would like us to believe.

Then Sir, under the policy of confrontation with the two provinces, the provincial autonomy was put into cold storage, as was envisaged in the Constitution of 1973. This very issue, the autonomy of the provinces, was discussed in the MRD meeting to which the PPP at that time was also a signatory but it went back on its words and it was here in the Senate that we passed that resolution of giving full autonomy to the provinces, as envisaged in the 1973 Constitution.

Sir, then there was the question of the formation of the National Finance Commission which has yet to see the light of the day. Despite fact that one of their man, our former Chief Minister of the NWFP cried hoarse for it. Similar was the fate of the Council of Common Interests. One earned Minister openly stated that the provinces may be asking for it but I am sorry to say we do not have any agenda whatsoever for that council. So, his actually means that they wanted to put it off, as one says that wait and ee or in other words "دیکھا جائے گا"

o, this was the attitude of the previous Government as regards this very nportant council.

Then Sir, the previous Government also started acting on certain ing which were against the Constitution. The President has, no doubt, ade a very strong case against the PPP Government and I am sure, this ill *Inshallah* stand all types of scrutiny. Now, it is the job of the Interim overnment to convert these arguments into political arguments and take

[Mr. Muhammad Ali Khan]

them to the gross root level. Sir, the process of polls and the accountabilit must go simultaneously. The process of accountability under n circumstances whatsoever should impede the process of elections. We mus have, and the Government must hold free and fair elections as promised b the 24th of October, 1990.

Sir, it was stated by a learned Member of this House that th declaration of emergency was absolutly uncalled for. Sir, he should bear i mind as to who declared emergency in the country earlier? Was he not th founder of the PPP who, under the garb of democracy, became the fir civilian Chief Martial Law Administrator? I am sure he will go in th history as the first and the last civilian Chief Martial Law Administrato Then, it was the Muslim League Government of Mr. Muhammad Kha Junejo who lifted the Martial Law and withdrew this emergency from t country. This emergency was brought because of the deteriorating situati in Sindh and the President was compelled to declare emergency. There m be emergency in the country but it has had no effect whatsoever. T President has not taken any powers either in the Centre or in the provinc and I can say without any fear of contradiction that there is not any imp felt by anyone of this emergency in the country up to this very day.

Sir, there has also been a complaint against the Eighth (Amendme as usual. It was said that had this not been passed then it would not h been possible for single individual to dissolve the Assembly or dismiss elected government. But I must say that people have now realized

importance of the Eighth (Amendment). Had it not been for the Eighth (Amendment), you would have still been under that government. So, the blessings of this Eighth (Amendment) are that God Almighty saved this country from the most inefficient and the most corrupt government that we will have in our history.

Sir, there are so many examples which we have been seeing in the papers about corruption and I don't want to name anyone because it is not my habit of mud slinging and specially those people who are not here to defend themselves but most of us have read in the papers here as well as those who come from outside. There is one gentleman by the name of Mr. Erik Margolis, in the paper 'Sun' from Ottawa in Canada he has given a story, and I am sure that most of the members must have read that story. I do not want to describe the story though I have it with me here. But then at the end he writes that this was the situation, such was the situation in the country that those who were in authority tried to rob the country left and right and upto this very day. Sir, I am told that the former Prime Minister also confessed about certain mistakes of hers which she calls mistakes and I quote some of them with your permission, she says:

"ہمیں، صوبوں کے تعلقات کو بہتر بنانے اور صوبوں کے مسائل حل کرنے کی جانب زیادہ اور فوری توجہ دینی چاہیئے تھی ۔ جہاں تک سندھ کا تعلق ہے، ہمیں اس سیاسی دباؤ کی اجازت نہیں دینا چاہئے تھی ۔ جو ہم پر سنگین مجرمانہ کارروائیوں میں ملوث افراد کو رہا کرانے کے لیے ڈالا گیا تھا۔"

[Mr. Muhammad Ali Khan]

Sir, it was here in this very House that we complained aginst the release of criminals and those terrorists who were involved in many cases. Unfortunately, they were considered as political prisoners and all were released, and I am sure that one of those was even got elected unopposed to the Senate. He was none other than the one whom I had taken to Syria in exchange with the hijacked PIA plane and its poor passengers. I am sorry to say, that gentlemen could not take oath because of certain technical reasons and he also lost very badly in the general elections. People were so happy that when brother Tariq Chaudhry brought a stay order in this connection from the Punjab High Court and believe me Sir, that one of my colleague here in the Senate rushed to me, he was so happy with this stay order that he said Khan Sahib:

مگس کو باغ میں جانے نہ دیجو
ناحق خون پروانے کا ہوگا۔

Sir, this was the state of affairs which compelled the President to take such an action against the previous Government and believe me poor people, all the poor people in the country are praying for his long life because he has saved the country and saved them from the clutches of the most inept, most inefficient and the most corrupt Government that we have ever had and I am sure this will go in history as such. I thank you Sir.

جناب ڈپٹی چیئرمین: شکریہ! جناب سہراب خان کھوسہ صاحب، آپ کا نام لسٹ پر ہے۔ کیا آپ بولنا چاہیں گے۔

جناب سہراب خاں کھوسہ: جی ہاں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، جناب والا! جب میں نے جس وقت آپ سے وقت مانگا تھا، اس وقت مجھے نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد میں گاؤں چلا گیا تھا۔ آج مجھے اچانک آنا پڑا۔ بہر حال آپ نے میرا نام پکارا ہے۔ اس لیے کچھ کچھ تو مجھے بولنا چاہیے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: ضرور فرمائیں۔

میر سہراب خان کھوسہ: جناب والا! جہاں تک سابقہ حکومت اور اسمبلیوں کا تعلق ہے ان کے متعلق جیسے کہ ہمارے لیڈر نے فرمایا ہے حکومت اور اسمبلیاں واقعی کرپٹ ہو چکی تھیں، اس لیے ان کو برخاست کرنا ایک صحیح قدم تھا لیکن اس کے بعد جب نگران حکومت بنائی گئی تو اس سے عوام کو کچھ مایوسی ہوئی۔ جناب والا! جہاں تک غیر جانبدارانہ انتخابات کرانے کا تعلق ہے، اس کے آثار تو مجھے اس حکومت میں نظر نہیں آرہے ہیں لیکن ملک اور قوم کے مفاد میں یہی ہے کہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات ہونے چاہیں۔ دھونس، دھاندلی اور اپنی پسند کے اگر انتخابات کرائے گئے تو اس کے نتیجے میں جو نمائندے آئیں گے ان سے بننے والی اسمبلیاں میرے خیال میں چھ ماہ بھی نہیں چل سکیں گے۔ کیونکہ پہلے نمائندے غیر جانبدارانہ الیکشن میں منتخب ہونے کے باوجود بھی کرپٹ ہو گئے تھے۔ تو ان کا کیا حال ہوگا۔

[Mir Sohrab Khan Khosa]

ملک و قوم کے مفاد میں سب سے بہتر یہی ہے کہ جو نگران حکومت میں وزیر مقرر ہوئے ہیں، ان پر پابندی عائد کی جائے کہ وہ انتخابات میں حصّہ نہ لیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کر سکتے اور انتخابات میں حصّہ لینا چاہتے ہیں۔ تو یہ انتخابات عدلیہ کی زیر نگرانی کرائے جائیں۔ اور نگران حکومت میں افراد عدلیہ سے لیے جائیں۔ بہر حال انتخابات جو ہیں وہ مقررہ وقت پر، غیر جانب دارانہ ہونے چاہیں۔ شکریہ!

جناب ڈپٹی چیئرمین: شکریہ! نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگزئی صاحب!

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگزئی: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ جناب والا! اس مسئلہ پر کافی معزز اراکین اظہار فرما چکے ہیں۔۔۔۔

میر حسین بخش بنگلزئی: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی فرمایئے۔

میر حسین بخش بنگلزئی: جناب چیئرمین، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: اچھا، کورم پورا نہیں ہے؟ ٹھیک ہے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی چیئرمین: اب اجلاس کو کورم نہ پورا ہونے کی وجہ سے پندرہ منٹ کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے۔ پندرہ منٹ کے بعد دوبارہ ملیں گے۔

[The House adjourned for want of Quorum for 15 minutes]

[The House re-assembled after interval with Mr.Deputy Chairman (Syed Muhammad Fazal Agha) in the Chair]

جناب ڈپٹی چیئرمین: جوگیزئی صاحب۔

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

میر حسین بخش بنگلزئی: پوائنٹ آف آرڈر کورم پورا نہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: کورم پورا نہیں ہے۔ میرے خیال میں کورم پورا نظر آتا ہے گن لیں۔

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی: میرے خیال میں بنگلزئی کو سوا لاکھ سمجھیں تو پھر پورا ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: آپ لوگ آپس میں Cross talk نہ کریں۔

(کورم کے لیے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی چیئرمین: گزارش یہ ہے کہ آج کی نشست کو برخاست کرتے ہیں۔ اور کل دس بجے دوبارہ ملیں گے۔

جناب سرتاج عزیز: کل جی ہماری ای سی سی کی میٹنگ ہے اس لیے شام کو رکھیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: سرتاج عزیز صاحب آپ ایک دو منسٹر ہی کو بھیج دیں تو کافی ہے۔ اب تو آپ کے منسٹر بہت ہو گئے ہیں۔

جناب سرتاج عزیز: ساڑھے پانچ بجے شام کو رکھیں کیونکہ ہمارے جن وزیروں کے یہاں پر کام ہیں وہ نہیں آئیں گے۔ چھ منسٹرز اس کے ممبر ہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: ٹھیک ہے۔ ساڑھے پانچ بجے شام اجلاس ہوگا۔

[The House adjourned to meet again at 5:30 of the clock in the evening on Tuesday, August 28, 1990]